سیدہ فضہ شعیب زیدی

اسلامیات

اسائنمنٹ نمبر 1

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

جواب

اسلام کے معنی و مفہوم

- لفظ اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے لیا گیا ہے جسکے لغوی معنی "سر تسلیم خم کرنا"، "اطاعت کرنا"، "برداشت کرنا" اور اپنی مرضی کو قربان کرنا" کے ہیں۔
- اصطلاح میں اسلام سے مراد "امن اور سلامتی" کے ساتھ رہنا اور امن قائم کرنا کے ہیں۔
- شریعت کے لحاظ سے اسلام سے مراد وہ احکامات پر عمل کرنا ہے جو اللہ نے اپنے آخری رسول حضرت محمدؐ کے ذریعے لوگوں تک پہنچائے جسے "دین اسلام" کہا جاتا ہے۔

تصورِ اسلام

دین اسلام آخری پیغمبر حضرت محمدؐ کے ذریعے لوگوں کی فلاح بہبود کے لیے لایا گیا۔ اسلام نہ صرف اللہ کی عبادت اور احکام پر عمل کرنے کا نام ہے بلکہ یہ اپنے آپ میں ایک انسان کی پیدائش سے لے کر موت تک گزارے جانے والی زندگی کے اصول و ضوابط فراہم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔
اسلام ایک انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی اور اسکے ہر پہلو خواہ وہ دینی ہو یا دنیاوی، معاشرتی ہو یا معاشی، سیاسی ہو یا تعلیمی، ہر قدم پر معلومات اور سیدھا راستہ فراہم کرتا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

"ان الدین عند اللہ اسلام"

بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔

(ال عمران : ۱۹)

تصورِ اسلام کی بنیاد اس اصول پر قائم ہے کہ پوری کائنات اللہ تعالیٰ کی ہے اور کائنات کی ہر شے اسکی مرضی سے اپنے اپنے کام کرتی ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک قانون الٰہی بھی عطا کیا ہے اور جس کی پاسداری کرنے یا نہ کرنے کی آزادی اور نتائج بھی تفصیل سے قرآن پاک میں بیان ہوئے ہیں۔

"جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے کفر اختیار کرے۔"

اسلام کی اہمیت و فضیلت قرآن و حدیث کی روشنی میں

قرآن مجید میں کئی مقامات پر اسلام کی اہمیت و فضیلت کو بیان کیا گیا ہے ارشادِ ربانی ہے:

"اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔"

اسلام کی اہمیت کا اندازہ رسول اللہ کے فرمان سے بھی لگایا جاسکتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریمؐ سے عرض کیا کہ کون سا مسلمان افضل ہے۔ آپؐ نے فرمایا:

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جان و مال پر محفوظ ہوں۔"

پس اسلام لوگوں کو تحفظ، امن اور سہولت فراہم کرنے کے لیے آیا ہے اور اسلام کے اصولوں پر عمل کر کے معاشرہ امن کا گہوارہ بن جاتا ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام کے علاوہ دیگر جتنے مذاہب ہیں ان کے عقائد، ارکان، معاملات اور احکام اسلام کی طرح ایک مکمل **ضابطۂ حیات** فراہم نہیں کرتے۔ مندرجہ ذیل اسلام کی چند نمایاں خصوصیات بیان کی گئی ہیں جو دینِ اسلام کو باقی مذاہب سے ممتاز بناتی ہے۔

۱۔ اسلام بحیثیت آسان دین

دین اسلام ایک آسان اور سادہ دین ہے جو ایک عام ان پڑھ انسان کی بھی سمجھ میں آسکتا ہے۔ اسکے احکام بالکل پیچیدہ نہیں ہے اور کہیں پر بھی اختلاف نہیں کہ ایک فرمان دوسرے کی نفی کررہا ہو۔ اسلام میں پنڈتوں اور پادریوں کا کوئی گروہ نہیں ہے۔ اسکی رسوم و عبادات اس درجہ سادہ اور آسان فہم ہیں کہ انھیں ہر شخص انجام دے سکتا ہے اور اچھے برے میں فرق کر سکتا ہے۔

2- اسلام بحیثیت محفوظ دین

دین اسلام کی تعلیمات بنا کسی ملاوٹ لوگوں تک پہنچانے کی ذمہ داری اللہ نے خود لی ہے۔ دین اسلام کی تعلیمات، عقائد اور احکام ہوبہو لوگوں تک قرآن کے ذریعے پہنچائے گئے ہیں جس میں کسی قسم کی تبدیلی ممکن نہیں کیونکہ اللہ نے قرآن میں خود ارشاد فرمایا:

"یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں اور بے شک اسکی حفاظت کا ذمہ اللہ کا ہے۔"

(سورۃ البقرہ)

3- اسلام کا تصور وحدانیت

دین اسلام ایک اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیتا ہے۔ اللہ کی ذات میں شرک کرنا یا کسی کو اسکا بیٹا اور اس کو کسی کا باپ ماننا کی سخت مذمت کی گئی ہے۔ اللہ کی ذات کل اور یکتا ہے۔ کائنات کا خالق صرف ایک ہے اور وہی بندوں کا خدا ہے۔ اس بات کا اندازہ اس چیز سے لگایا جاسکتا ہے کہ اگر دو خدا ہوتے تو ان میں اختلاف ممکن تھا جس کے باعث دنیا کا تصادم درہم برہم ہو سکتا تھا۔ اللہ کی وحدانیت کی گواہی قرآن بھی دیتا ہے۔ سورہ اخلاص میں اللہ فرماتا ہے:

"نہ وہ کسی کا بیٹا ہے نہ کسی کا باپ اور کوئی اسکا شریک نہیں"
(سورۃ اخلاص)

قرآن میں جگہ جگہ اللہ کی وحدانیت اور قادر ہونے کا ذکر ہے۔

"ان اللہ علی کل شئ قدیر
بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔"
(القرآن)

4- اسلام کا عقیدہ رسالت

دین اسلام کی تاریخ میں اللہ نے بے شمار پیغمبر اور رسول بھیجے جنھوں نے اسلام کی مختلف ادوار میں مختلف قوموں کی طرف تبلیغ کی۔ ان تمام رسول اور نبیوں پر ایمان لانا اور ان کی عزت کرنا دین اسلام کا عقیدہ رسالت ہے۔ عقیدہ رسالت ختم نبوت پر ایمان لائے بغیر مکمل نہیں۔ اس بات پر ایمان لانا کہ نبی کریم ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں اور ان کے بعد اب کوئی نبی نہیں آئے گا عقیدہ رسالت کی اولین شرط ہے۔ جو کوئی اب نبوت کا دعوی کرتا ہے وہ کفر کرتا ہے اور واجب القتل ہے۔

"محمد تم میں سے کسی بھی مرد کے باپ نہیں ہیں
اور وہ خاتم النبین ہیں۔"
(سورۃ الاحزاب: ۴۰)

5- اسلام بطور مکمل ضابطہ حیات

اسلام صرف عبادات اور حقوق اللہ پورے کرنے کا نام نہیں بلکہ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو انسان کو زندگی کے تمام معاملات میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ سیاسی ہو یا تعلیمی، معاشی ہو یا معاشرتی، قومی ہو یا بین الاقوامی۔ اسلام میں ہر مشکل دور ہر مسئلے کا حل ہونے کے ساتھ ساتھ کسی بھی کام کو سرانجام دینے کا درست طریقہ موجود ہے۔ غرض یہ انسان کے دینی اور دنیاوی دونوں جہان میں فلاح کا ذریعہ ہے۔

"اے اہل ایمان اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ
اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔"
(البقرہ)

6- دین اور دنیا میں توازن

دیگر مذاہب کا نظریہ یہ ہے کہ دین اور دنیا ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے۔ دین میں معرفت حاصل کرنے کے لیے دنیا سے منہ موڑنا اور خود کو بالکل الگ کر لینا ان مذاہب کا نظریہ ہے۔ جبکہ دین اسلام ایسا نہیں کہتا۔ دین اسلام دنیا اور دین میں توازن قائم رکھنے کا بولتا ہے۔ لوگوں کی مدد کرنا، ان کے کام آنا اور دنیا میں بحیثیت ذمہ دار شہری اپنے فرائض انجام دینا اسلام کا نظریہ ہے ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

"لا رھبانیۃ فی الاسلام

اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں۔"

7- مساوات کا درس

ہندو دھرم، عیسائیت، یہودیت اور دنیا کے دیگر مذاہب میں انسانوں کی تقسیم اور ایک دوسرے پر برتری کا رکن شامل ہے۔ پادری اور برہمن کو سماج میں بے تحاشا عزت جبکہ دیگر ذات پات اور عام لوگوں کو برابری کی عزت اور مقام حاصل نہیں۔ اس کے برعکس اسلام برابری اور مساوات کا درس دیتا ہے۔ دین اسلام میں ذات، برادری، نسب نسل، رنگ یا کسی بھی عنصر کی وجہ سے کسی انسان کو دوسرے پر برتری حاصل نہیں ہے۔ برتری کا معیار صرف پرہیزگاری ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"کسی عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی پر، نہ کسی گورے کو کالے پر اور نہ کالے کو گورے پر کوئی برتری حاصل نہیں۔ اللہ کے نزدیک برتری کا معیار صرف تقویٰ ہے۔"

۸) اخلاقِ حسنہ کا جامع دین

دین اسلام صرف عبادت کا حکم نہیں دیتا۔ بلکہ بہترین اخلاق اور صلہ رحمی کا درس دیتا ہے۔ حقوق العباد پورے کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا

"میں بزرگ ترین اخلاق اور نیک ترین
اعمال کی تکمیل کے لیے نبی بنایا گیا ہوں۔"

اچھے اخلاق سے مراد صلہ رحمی سے پیش آنا، اپنا مال و دولت اللہ کی راہ میں خرچ کرنا، صبر کرنا، کسی کی دل آزاری نہ کرنا، عدل و انصاف سے کام لینا وغیرہ ہے۔ اچھا اخلاق نہ صرف دنیا میں بلکہ آخرت میں بھی انسان کو بے لوث اور بے پناہ فائدے پہنچاتا ہے جبکہ ایک بد اخلاق انسان نہ صرف دنیا میں نا پسند کیا جاتا ہے بلکہ آخرت میں بھی گناہ کا حقدار بنتا ہے۔

۹) عقلی مذہب

دین اسلام کی تاریخ، احکامات اور تعلیمات انسانی عقل سے بالاتر نہیں ہیں۔ دیگر مذاہب کی طرح جہاں انسانوں اور جانوروں کو خدا کا درجہ دیا جاتا ہے اسلام میں ایسا کوئی تصور نہیں۔ جو شے خود کسی دوسرے پر منحصر ہو بھلا اسے کیسے خدا مانا جاسکتا ہے۔ اسلام میں اللہ کی وحدانیت، انبیا کا عام انسان ہونا، روزے، نماز اور زکوٰۃ جیسے احکام کے پیچھے موجود جسمانی، مالی اور معاشی فوائد کسی وضاحت کے پابند نہیں۔ حتیٰ کہ جو تعلیمات سائنس اب ثابت کر رہی اللہ نے قرآن مجید میں بہت پہلے ان عناصر پر روشنی ڈال دی تھی۔ مثلاً زمین، سورج اور چاند سب اپنے اپنے مدار میں چکر کاٹ رہے ہیں۔

~~زمین آسمانوں میں عقل والوں کے لیے~~

"بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات و دن کا بدلتے آنا اور کشتی کہ دریا میں لوگوں کے فائدے لے کر چلتی ہے اور وہ جو اللہ نے آسمان سے پانی اتار کر مردہ زمین کو اس سے جلا دیا اور زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلائے اور ہواؤں کی گردش اور وہ بادل

کہ آسمان و زمین کے بیچ میں حکم کا باندھا ہے ان سب میں عقلمندوں کے لیے ضرور نشانیاں ہیں۔"

10) ثبات اور تغیر

قرآن و سنت کے دیے گئے اصول ابدی اور تاقیامت ہیں۔ ان میں کسی قسم کی تبدیلی ممکن نہیں۔ تاہم موجودہ دور کی نئی مسائل کو حل کرنے کرنے کے لیے اجتہاد کا راستہ موجود ہے۔ اب قیامت تک نہ کسی نبی کی ضرورت ہے اور نہ کسی دین کی۔ تمام احکامات بیان کر دیے گئے ہیں جن کی اصلیت اور اہمیت میں کسی قسم کی تبدیلی ممکن نہیں۔

"لا تبدیل لکلمت اللہ
اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی۔"

(یونس: ۶۴)

11) عملی دین

اسلام ایک عملی دین ہے جو بیک وقت مادی اور روحانی دونوں طرح کی کامیابیوں کا ضامن ہے۔ یہ نہ صرف زبانی کلمات اور عبادت و بندگی کا دین ہے بلکہ انسان کو اسکے عمل کے تحت جانچتا اور پرکھتا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

"جو ایمان کے ساتھ اچھے اعمال کرتا ہے اسکی کوشش ضائع نہ ہوگی۔ ہم اسکی کوشش کو لکھ رہے ہیں۔"

(الانبیاء ۹۴)

خلاصہ بحث

مندرجہ بالا تمام خصوصیات اس بات کا یقینی ثبوت ہیں کہ اسلام ایک منفرد، مکمل اور کامل دین ہے جو نہ صرف مسلمانوں بلکہ بنی نوع انسان کی تمام ضرورتوں، حاجتوں اور مسائل کو حل کرنے کا ذریعہ ہے۔ اسلام کی خصوصیات کو اختیار کر کے دنیا حقیقی معنوں میں اخوت، امن اور سلامتی کا گہوارہ بن سکتی ہے۔ پس ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلامی تعلیمات کو اپنایا جائے اور اسلام کے فروغ کے لیے انفرادی اور بین الاقوامی سطح پر اقدامات کیے جائیں۔